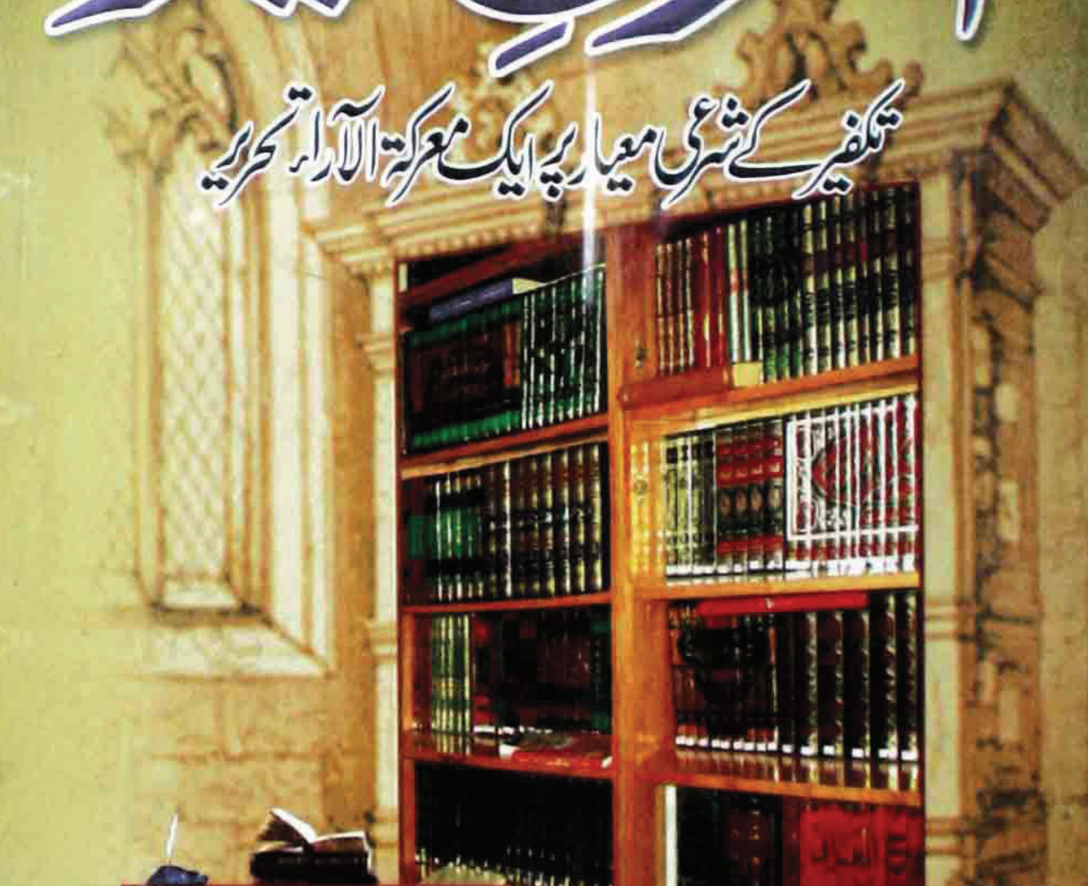
اصولِ تکفیر

تکفیر کے شرعی معیار پر ایک معرکۃ الآراء تحریر



تصنیف

پیر طریقت، رہبر شریعت، شیخ الحدیث والتفسیر

حضرت مولانا پیر محمد چشتی مدظلہ

نظامیہ کتاب گھر، لاہور

اُصولِ تکفیر

تکفیر کے شرعی معیار پر ایک معرکۃ الآراء تحریر

●

تصنیف

پیرِ طریقت، رہبرِ شریعت، شیخ الحدیث والتفسیر

حضرت مولانا پیر محمد چشتی مدظلہ

●

نظامیہ کتاب گھر، لاہور

نام کتاب .... اُصول تکفیر

مصنف .... حضرت علامہ پیر محمد چشتی چترالی
شیخ الحدیث جامعہ غوثیہ معینیہ بیرون یکہ توت گیٹ پشاور شہر

پروف ریڈنگ .... مولانا محمد مراد نورانی چترالی ۔ سید ظاہر علی شاہ

سرِ ورق .... عدنان گرافکس لاہور 0321-4374818

کمپوزنگ .... محمد عاطف شہزادہ ۔ حافظ محمد ظفر چشتی

باہتمام .... حافظ محمد داوٗد چترالی

ہدیہ

ملنے کے پتے

جامعہ نعیمیہ کراچی ۔ مکتبہ ابو حنیفہ جامعہ نعیمیہ گڑھی شاہو لاہور

مکتبہ اہلسنت جامعہ نظامیہ لوہاری گیٹ لاہور ۔ مکتبہ مہریہ کاظمیہ انوار العلوم ملتان

مکتبہ قادریہ رضویہ اسفند دیر پائین حافظ محمد شاہی بخت

جامعہ جنیدیہ غفوریہ جمورد روڈ پشاور

مکتبہ قادریہ ہجرہ آزاد کشمیر مولانا محبوب قادری

مکتبہ دار العلوم تعلیم القرآن موڑکشت چترال

نظامیہ کتاب گھر لاہور

40 اردو بازار زبیدہ سنٹر لاہور

بعینہ ذیل میں بطور تتمہ نقل کیا جاتا ہے۔

اگر کسی خاص شخص کے متعلق یا کسی جماعت کے متعلق حکم بالکفر میں تردد ہو خواہ تردد کے اسباب علماء کا اختلاف ہو، خواہ قرائن کا تعارض ہو یا اُصول کا غموض تو اسلم یہ ہے کہ نہ کفر کا حکم کیا جاوے نہ اسلام کا، اسلام کا حکم اول میں تو خود اُس کے معاملات کے اعتبار سے بے احتیاطی ہے اور حکم ثانی میں دوسرے مسلمانوں کے معاملات کے اعتبار سے بے احتیاطی ہے، پس احکام میں دونوں احتیاطوں کو جمع کیا جائے گا۔ یعنی اُس سے نہ عقد مناکحت کی اجازت دیں گے نہ اُس کی اقتداء کریں گے نہ اُس کا ذبیحہ کھائیں گے اور نہ اُس پر سیاست کافرانہ جاری کریں گے۔ اگر تحقیق کی قدرت ہو اُس کے عقائد کی تفتیش کریں گے اور اُس تفتیش کے بعد جو ثابت ہو ویسے ہی احکام جاری کریں گے اور اگر تحقیق کی قدرت نہ ہو تو سکوت کریں گے اور اُس کا معاملہ اللہ تعالیٰ کے سپرد کریں گے اس کی نظیر وہ حکم ہے جو اہل کتاب کی مشتبہ روایات کے متعلق حدیث میں وارد ہے۔

”لَا تُصَدِّقُوْا اَهْلَ الْكِتَابِ وَلَا تُكَذِّبُوْهُمْ وَقُوْلُوْا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَا اُنْزِلَ اِلَيْنَا۔الایہ“ (بخاری شریف)

”نہ اہل کتاب کی تصدیق کرو نہ تکذیب بلکہ یوں کہو کہ ہم اللہ تعالیٰ پر ایمان لائے اور اُس وحی پر جو ہم پر نازل ہوئی“۔

دوسری فقہی نظیر احکام خنثیٰ کے ہیں:

یوخذ فیہ بالاحوط والاوثق فی امور الدین وان لایحکم بثبوت